آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

ای مارکنگ نوٹس برائے 'مطالعہٴ پاکستان' ایچ ایس ایس سی سالِ دوم، سالانہ امتحانات ۲۰۲۳ء

تعارف:

اس رپورٹ میں طلبہ کے ہر سوال کی کارکردگی پر عمومی تأثرات اور طلبہ کے جوابات کی چند مخصوص مثالیں شامل ہیں، جو دیے گئے تأثرات کی توجیہ کرتی ہیں۔ برائے مہربانی اس بات کو مدِ نظر رکھا جائے کہ یہ بیانیہ تأثرات ای مارکنگ سیشن سے جمع کیے گئے ہیں جو بہتر اور ناقص جوابات کے عمومی خیال کو ظاہر کرتے ہیں، جب کہ اس دستاویز میں شامل کیے گئے طلبہ کے جوابات دیے گئے تأثرات میں سے چند مخصوص مثالوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

ای مارکنگ نوٹس:

یہ رپورٹ امتحانی پرچے میں شامل ہر سوال پر طلبہ کی کارکردگی پر ممتحِنوں کی رائے اور طلبہ کی طرف سے دیے گئے جوابات کی چند مثالوں پر مشتمل ہے۔ یہ رائے طلبہ کی طرف سے دیے گئے بہتر اور ناقص جوابات کے بارے میں ای مارکنگ میں حصّہ لینے والے ممتحِنوں کے مجموعی تأثرات کی بنیاد پر مرتب کی گئی ہے، لیکن یہ ذہن میں رہے کہ یہاں پیش کیے گئے طلبہ کے جوابات بہ طورِ مثال دیے گئے ہیں۔
ایچ ایس ایس سی سالِ دوم مطالعہٴ پاکستان کا پرچہ دوم چھے سوالات پر مشتمل ہے۔ پرچے کے اس حصّے میں پانچ مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) کے ذریعے طلبہ کی لغوی اور گہری معنوی سمجھ بوجھ کے ساتھ ان کی استدلالی صلاحیت کی جانچ ہوتی ہے۔ سوال نمبر چھے مفصل جوابی سوال (ERQs) سے متعلق ہے۔ اس تحریری امتحان میں لکھے گئے مواد کی مناسبت سے طلبہ کی جانچ ہوتی ہے۔
اساتذہ اور طلبہ کو اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ سوالات ایسے انداز میں پوچھے جاسکتے ہیں کہ جن سے کسی حاصلِ تعلم (SLO) کے مطابق ان کی معلومات، سمجھ بوجھ اور علم کے اطلاق کی بھی جانچ ہو۔ طلبہ کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ کسی بھی سوال کو دیے گئے نمبرات (Marks) دراصل جواب لکھنے کے لیے مہیا کی گئی جگہ کے مطابق ہوتے ہیں، جو اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ مطلوبہ جواب کتنا طویل ہونا چاہیے۔ زیادہ نمبرات (Marks) کے حصول کے لیے غیر ضروری طوالت درکار نہیں۔ مخصوص جگہ سے زیادہ لکھنا دوسرے سوالات کے لیے دیے گئے وقت کو ضائع کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔
طلبہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ تعلمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) میں استعمال ہونے والے کلماتِ امریہ (Command Words) سے واقف ہوں کیوں کہ یہی کلماتِ امریہ (Command Words) سوالات میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ البتہ! یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ تمام سوالات میں کلماتِ امریہ (Command Words) استعمال نہیں ہوتے بلکہ 'کیوں'، 'کیسے' اور 'کیا' جیسے سوالیہ الفاظ بھی سوالات کا حصّہ ہو سکتے ہیں۔

عمومی تبصرہ:

زیادہ تر طلبہ نے اکثر سوالات میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ تاہم !کچھ جوابات اِس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ طلبہ سوال کے متن کو سمجھنے میں ناکام رہے۔ جیسے کہ طلبہ نے قرار دادِ مقاصد کی شقیں یا اس کی تاریخ کے بارے میں تحریر کیا، طلبہ نے برانڈ نام کے ساتھ ادویات کے استعمال کے بارے میں لکھا ہے وغیرہ۔ یہ بھی دیکھا گیا کہ کچھ طلبہ کو سوالات میں استعمال کیے گئے کلماتِ امریہ (Command Words) کے مطابق اپنے جوابات کو پیش کرنے میں دشواری پیش آئی۔

توجہ فرمایئے! اس دستاویز میں طلبہ کی طرف سے تحریری جوابات کے جو عکس شامل کیے گئے ہیں، ان میں کسی قسم کی ترمیم و تصحیح (جیسے: قواعد، املا، ترتیب اور حقائق پر مبنی معلومات وغیرہ) نہیں کی گئی ہے۔

تفصیلی تاثرات

مختصر/تعمیری جوابی سوالات (CRQs)

سوال نمبر ا	
سوال	پاکستان اپنے تمام شہریوں کو مساوی حقوق دینے میں کامیاب رہا ہے۔ کیا آپ دیے گئے بیان سے متفق ہیں یا نہیں؟ کوئی دو وجوہات کی مدد سے اپنے جواب کا جواز پیش کیجیے۔
تعلمی حاصلِ طلبہ (نمبر)	1.2.3
تعلمی حاصلِ طلبہ (عبارت)	پاکستان اپنے نظریے کے بنیادی اجزا کے عملی اطلاق میں کس حد تک کامیاب رہا ہے تجزیہ کر سکیں
کُل نمبر	3
تفہیمی سطح	اطلاق
نِکات برائے جانچ	موٴقف بیان کرنے پر ایک نمبر دیا جائے۔ اپنے موٴقف کی حمایت میں درست دلیل دینے پر ایک نمبر دیا جائے (دو درکار ہیں)۔
مجموعی کارکردگی	اس سوال میں بیش تر طلبہ کی کارکردگی اطمینان بخش رہی۔ مجموعی طور پر یہ ایک آسان سوال تھا۔کسی بھی طالبِ علم نے اِس سوال میں ۲ سے کم نمبر حاصل نہیں کیے۔
بہتر جواب کی صورتیں	اس سوال کے بہتر جوابات وہ تھے جن میں طلبہ نے دیے گئے بیان سے متفق ہونے کی صورت میں تمام شہریوں کے لیے آئین میں شامل مساوی حقوق (روٹی، کپڑا، مکان) اور انصاف کی سہولیات کی طرف اشارہ کیا۔ اس کے علاوہ تعلیم کے علاوہ اقلیتوں کو حاصل حقوق کا بھی تذکرہ کیا۔ مخالفت کی صورت میں طلبہ نے پاکستان کے معاشرے میں موجود معاشی عدم تقاوت، صنفی امتیاز اور بااثر افراد کے قانون سے بالادست ہونے کا تذکرہ کیا۔

بہتر جواب کا عکس	
	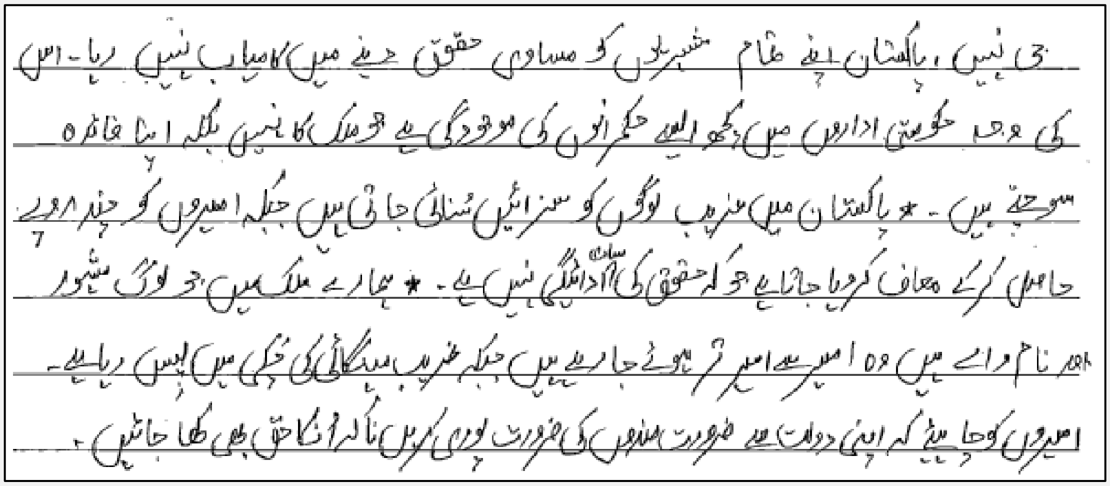

جی نہیں، پاکستان اپنے تمام شہریوں کو مساوی حقوق دینے میں کامیاب نہیں رہا۔ اس
کی وجہ حکومتی اداروں میں کچھ ایسے حکمرانوں کی موجودگی ہے جو ملک کا نہیں بلکہ اپنا فائدہ
سوچتے ہیں۔ * پاکستان میں غریب لوگوں کو سزائیں سنائی جاتی ہیں جبکہ امیروں کو چند روپے
حاصل کر کے معاف کر دیا جاتا ہے جو کہ حقوق کی مساوات/ادائیگی نہیں ہے۔ * ہمارے ملک میں جو لوگ مشہور
اور نامور ہیں وہ امیر سے امیر تر ہوتے جا رہے ہیں جبکہ غریب مہنگائی کی چکی میں پس رہا ہے۔
امیروں کو چاہیے کہ اپنی دولت سے ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کریں تاکہ انکا حق بھی رکھا جائیں۔

بہتری کے لیے تجاویز (موزوں تجاویز نمایاں کی گئی ہیں):

حاصلِ تعلم کو کیسے سمجھایا جائے	حاصلِ تعلم کو کیسے پڑھایا جائے	تشخیصی/تدریسی حکمتِ عملیاں
• کمانڈ ورڈز (Command words) کی توقعات [یعنی اگر حاصل تعلم میں کمانڈ ورڈ 'معلومات (Knowledge)' ہے تو صرف اتنا ہی سمجھایا جائے] کو سمجھیے۔ • تفہیمی سطح کو دیکھیے۔ • اس سوال کا جواب دینے کے لیے ضروری مواد کی شناخت کیجیے (تصورات کی تفہیم کے لحاظ سے کوئی بھی مہارت جس کی ضرورت ہو سکتی ہے، جیسے کہ تجزیہ یا تشخیص)۔ • اس مخصوص تصور پر سابقہ امتحانی پرچہ جات کو دیکھیے۔ • مجوزہ اضافی ذرائع/مواد (resource guide) سے رجوع کیجیے۔	• اسٹوری بورڈ • علت و معلول (وجہ اور اثر) • مچھلی اور ہڈی (Fish and Bone) • تصوراتی نقشہ/خاکہ • سمعی اور بصری وسائل • سوچیے، جوڑیے اور تبادلۂ خیال کیجیے۔ • سوال کرنے کا طریقہ (سقراطی نقطۂ نظر) • عملی مظاہرہ	• اے کے یو ای بی ڈیجیٹل لرننگ سلوشن پاورڈ بائی نالج پلیٹ فارم https://akueb.knowledgeplatform.com/login • سابقہ امتحانی پرچہ جات کے سوالات • ای مارکنگ نوٹس پر تبادلۂ خیال

اضافی تجویز: اس تصور کو پڑھانے کے لیے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ طلبہ کے لیے مباحثہ کا انعقاد کریں اور ان کو موضوع دیں جس میں طلبہ کو یہ اختیار حاصل ہو کہ وہ موضوع کی مخالفت اور حمایت میں اپنی رائے قائم کر سکیں اور مختلف صورتِ حال کا جائزہ لے سکیں۔

سوال نمبر ۲	
سوال	پاکستان کی آئینی تاریخ میں 1949 کی قراردادِ مقاصد کی اہمیت کو تین نکات میں بیان کیجیے۔
تعلمی حاصلِ طلبہ (نمبر)	2.2.3
تعلمی حاصلِ طلبہ (عبارت)	پاکستان کی آئینی تاریخ میں قراردادِ مقاصد کی اہمیت پر بحث کر سکیں
کُل نمبر	3
تفہیمی سطح	سمجھنا
نِکات برائے جانچ	ایک نکتہ بیان کرنے پر ایک نمبر دیا جائے (تین درکار ہیں)۔ قراردادِ مقاصد کی شقیں تحریر کرنے پر کوئی نمبر نہیں دیا جائے۔
مجموعی کارکردگی	اس سوال میں بیش تر طلبہ کی کارکردگی عمومی طور پر بہتر رہی۔
بہتر جواب کی صورتیں	اس سوال کے بہتر جوابات میں طلبہ نے قرار دادِ مقاصد کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے پاکستان کے شہریوں کے لیے ایک باعزت اور بہتر زندگی گزارنے کے ذرائع، اسلام میں حاکمیتِ اعلی کے تصوّر، جمہوریت، آزادی، مساوات وغیرہ کے بارے میں تحریر کیا۔
بہتر جواب کا عکس	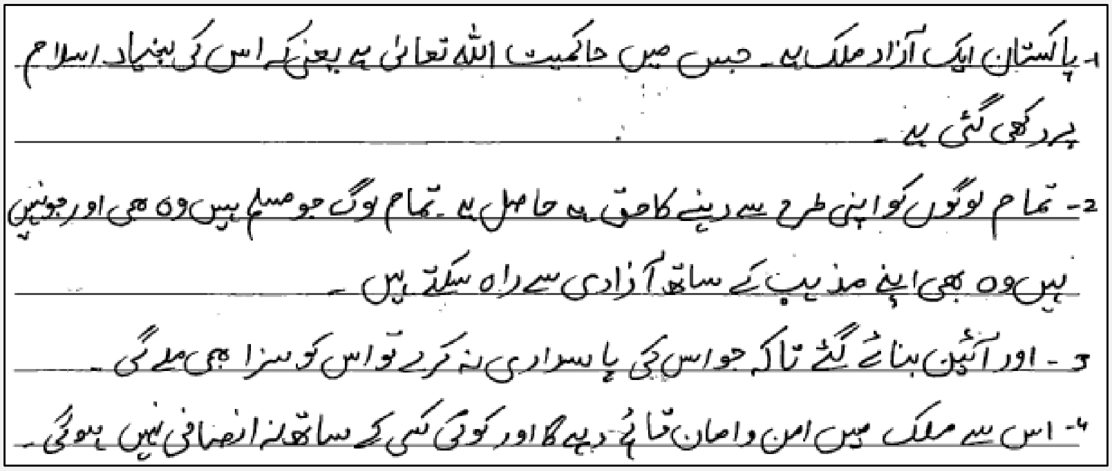 ۱- پاکستان ایک آزاد ملک ہے۔ جس میں حاکمیت اللہ تعالیٰ ہے یعنی کہ اس کی بنیاد اسلام پر رکھی گئی ہے۔ 2- تمام لوگوں کو اپنی طرح سے رہنے کا حق ہے حاصل ہے۔ تمام لوگ جو مسلم ہیں وہ بھی اور جو نہیں ہیں وہ بھی اپنے مذہب کے ساتھ آزادی سے رہ سکتے ہیں۔ 3- اور آئین بنائے گئے تاکہ جو اس کی پاسداری نہ کرے تو اس کو سزا بھی ملے گی۔ ۴- اس سے ملک میں امن و امان قائم رہے گا اور کوئی کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوگی۔
ناقص جواب کی صورتیں	اس سوال کے ناقص جوابات میں طلبہ نے قرار دادِ مقاصد کی شقیں یا اس کی تاریخ کے بارے میں تحریر کیا۔ جیسے پاکستان میں رہنے والے افراد رنگ، نسل اور مذہب کی تفریق سے آزاد ہوں گے۔ ملک میں عدلیہ آزاد ہو گی وغیرہ۔

ناقص جواب کا عکس	
	پاکستان کی آئینی تاریخ میں ۱۹۴۹ء کی قرارداد مقاصد کے تین نکات مندرجہ ذیل ہیں: * یہ قرارداد اس لیے پیش کی گئی تاکہ تمام منیارٹیوں کو بنیادی آزادی اور ان کے مساوی حقوق فراہم کیے جاسکیں۔ * اس قرارداد میں کہا گیا کہ پاکستان میں رہنے والے تمام لوگ رنگ، مذہب اور نسل کی تفریق سے آزاد ہیں۔ * اس قرارداد میں کہا گیا کہ تمام لوگوں کو حقوق کی ادائیگی فرض ہے کہ ایک بندے کا حق دوسرے کا فرض بن جاتا ہے۔

بہتری کے لیے تجاویز (موزوں تجاویز نمایاں کی گئی ہیں):

حاصلِ تعلم کو کیسے سمجھا یا جائے	حاصلِ تعلم کو کیسے پڑھایا جائے	تشخیصی / تدریسی حکمتِ عملیاں
• کمانڈ ورڈز (Command words) کی توقعات [یعنی اگر حاصلِ تعلم میں کمانڈ ورڈ 'معلومات (Knowledge)' ہے تو صرف اتنا ہی سمجھایا جائے] کو سمجھیے۔ • تفہیمی سطح کو دیکھیے۔ • اس سوال کا جواب دینے کے لیے ضروری مواد کی شناخت کیجیے (تصورات کی تفہیم کے لحاظ سے کوئی بھی مہارت جس کی ضرورت ہو سکتی ہے، جیسے کہ تجزیہ یا تشخیص)۔ • اس مخصوص تصور پر سابقہ امتحانی پرچہ جات کو دیکھیے۔ • مجوزہ اضافی ذرائع / مواد (resource guide) سے رجوع کیجیے۔	• اسٹوری بورڈ • علت و معلول (وجہ اور اثر) • مچھلی اور ہڈی (Fish and Bone) • تصوراتی نقشہ / خاکہ • سمعی اور بصری وسائل • سوچیے، جوڑیے اور تبادلۂ خیال کیجیے۔ • سوال کرنے کا طریقہ (سقراطی نقطۂ نظر) • عملی مظاہرہ	• اے کے یو ای بی ڈیجیٹل لرننگ سلوشن پاورڈ بائی نالج پلیٹ فارم https://akueb.knowledgeplatform.com/login • سابقہ امتحانی پرچہ جات کے سوالات • ای مارکنگ نوٹس پر تبادلۂ خیال

اضافی تجویز:

سوال نمبر ۳

سوال	جنرل پرویز مشرف کی حکومت کے متعارف کردہ بلدیاتی نظام 2001 کی کوئی دو خصوصیات تحریر کیجیے۔
تعلمی حاصلِ طلبہ (نمبر)	3.2.2
تعلمی حاصلِ طلبہ (عبارت)	فوجی حکمران ایوب خان، ضیاء الحق اور پرویز مشرف کے متعارف کردہ مقامی حکومت کے نظام کا تنقیدی جائزہ کر سکیں
کُل نمبر	2
تفہیمی سطح	سمجھنا
نِکات برائے جانچ	ایک خصوصیت بیان کرنے پر ایک نمبر دیا جائے (دو درکار ہیں)۔
مجموعی کارکردگی	اس سوال میں بیش تر طلبہ کی کارکردگی اطمینان بخش نہ رہی۔ مجموعی طور پر طلبہ سوال کو سمجھنے اور پرویز مشرف کے متعارف کردہ بلدیاتی نظام کی درست خصوصیات لکھنے میں ناکام رہے۔
بہتر جواب کی صورتیں	اس سوال کے بہتر جوابات وہ تھے جن میں طلبہ نے حکومت کے اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی، خواتین اور اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ جیسے نکات بیان کیے۔
بہتر جواب کا عکس	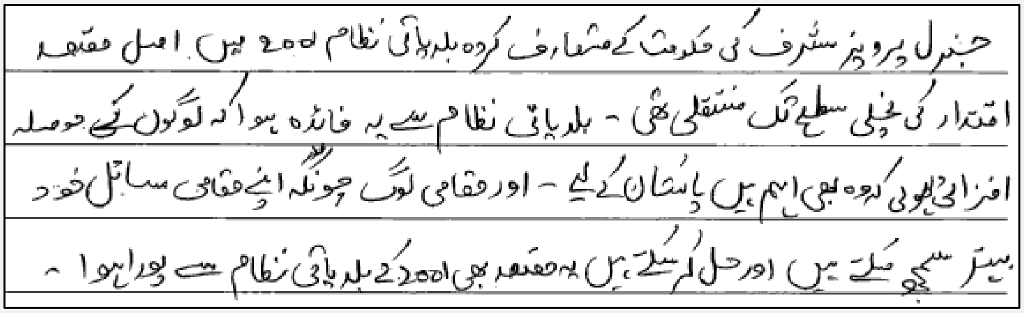 جنرل پرویز مشرف کی حکومت کے متعارف کردہ بلدیاتی نظام 2001 میں اصل مقصد اقتدار کی نچلی سطح تک منتقلی تھی۔ بلدیاتی نظام سے یہ فائدہ ہوا کہ لوگوں کی حوصلہ افزائی ہوئی کہ وہ بھی اہم ہیں پاکستان کے لیے۔ اور مقامی لوگ چونکہ اپنے مقامی مسائل خود بہتر سمجھ سکتے ہیں اور حل کر سکتے ہیں یہ مقصد بھی 2001 کے بلدیاتی نظام سے پورا ہوا۔
ناقص جواب کی صورتیں	اس سوال کے ناقص جوابات وہ تھے جن میں طلبہ نے ایوب خان کے بلدیاتی نظام کے بارے میں تحریر کیا یا پھر جنرل پرویز مشرف نے جن معاشی اصلاحات کا نفاذ کیا تھا اُن کا ذکر کیا ہے۔
ناقص جواب کا عکس	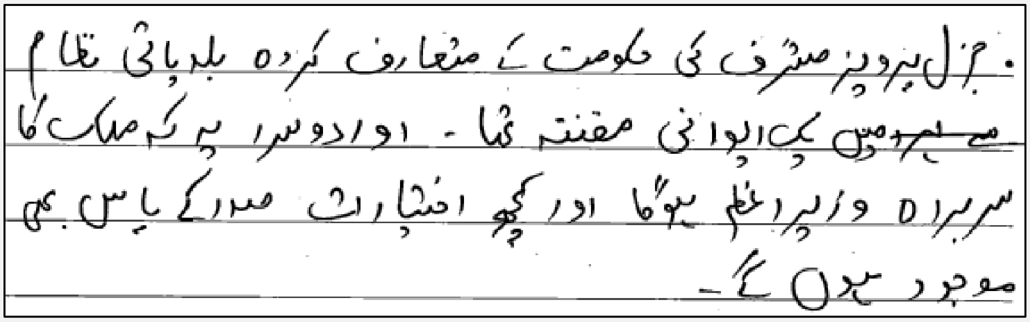 ۔ جزل پرویز مشرف کی حکومت کے متعارف کردہ بلدیاتی نظام میں یک ایوانی مقننہ تھا۔ اور دوسرا یہ کہ ملک کا سربراہ وزیر اعظم ہوگا اور کچھ اختیارات صدر کے پاس بھی موجود ہوں گے۔

بہتری کے لیے تجاویز (موزوں تجاویز نمایاں کی گئی ہیں):

حاصلِ تعلم کو کیسے سمجھایا جائے	حاصلِ تعلم کو کیسے پڑھایا جائے	تشخیصی / تدریسی حکمتِ عملیاں
• کمانڈ ورڈز (Command words) کی توقعات [یعنی اگر حاصلِ تعلم میں کمانڈ ورڈ 'معلومات' (Knowledge) ہے تو صرف اتنا ہی سمجھایا جائے] کو سمجھیے۔ • تفہیمی سطح کو دیکھیے۔ • اس سوال کا جواب دینے کے لیے ضروری مواد کی شناخت کیجیے (تصورات کی تفہیم کے لحاظ سے کوئی بھی مہارت جس کی ضرورت ہو سکتی ہے، جیسے کہ تجزیہ یا تشخیص)۔ • اس مخصوص تصور پر سابقہ امتحانی پرچہ جات کو دیکھیے۔ • مجوزہ اضافی ذرائع / مواد (resource guide) سے رجوع کیجیے۔	• اسٹوری بورڈ • علت و معلول (وجہ اور اثر) • مچھلی اور ہڈی (Fish and Bone) • تصوراتی نقشہ / خاکہ • سمعی اور بصری وسائل • سوچیے، جوڑیے اور تبادلہ خیال کیجیے۔ • سوال کرنے کا طریقہ (سقراطی نقطۂ نظر) • عملی مظاہرہ	• اے کے یو ای بی ڈیجیٹل لرننگ سلوشن پاور ڈ بائی نالج پلیٹ فارم https://akueb.knowledgeplatform.com/login • سابقہ امتحانی پرچہ جات کے سوالات • ای مارکنگ نوٹس پر تبادلہ خیال

اضافی تجویز:

اساتذہ کو چاہیے کہ پرویز مشرف کی متعارف کردہ اصلاحات اور اس کے پاکستان پر اثرات کو اسٹوری بورڈ یا پھر فش بون (Fish bone activity) والی سرگرمی کے ذریعے سمجھائیں تاکہ طلبہ اِن پالیسیوں کا اُن کی خوبیوں اور خامیوں کے حوالے سے تجزیہ کر سکیں۔

سوال نمبر ۴	
سوال	ذوالفقار علی بھٹو نے (1971-1977) میں ادویات کے برانڈ کے نام کے استعمال پر پابندی عائد کردی تھی۔ (الف)۔ مذکورہ اقدام کی دو وجوہات بیان کیجیے۔ (ب)۔ دیے گئے فیصلے سے پاکستان کی معیشت پر پڑنے والا کوئی ایک اثر بیان کیجیے۔
تعلمی حاصلِ طلبہ (نمبر)	5.2.3
تعلمی حاصلِ طلبہ (عبارت)	ان پالیسیوں کا اُن کی خوبیوں اور خامیوں کے حوالے سے تجزیہ کرسکیں
کُل نمبر	3
تفہیمی سطح	سمجھنا
نِکات برائے جانچ	ایک درست وجہ بیان کرنے پر ایک نمبر دیا جائے (دو درکار ہیں)۔ پاکستانی معیشت پر اس فیصلے کا ایک درست اثر تحریر کرنے پر ایک اضافی نمبر دیا جائے۔
مجموعی کارکردگی	اس سوال میں بیش تر طلبہ کی کارکردگی عمدہ نہ رہی، طلبہ اس سوال کو صحیح طرح سے انجام دینے میں ناکام رہے۔
بہتر جواب کی صورتیں	اس سوال کے بہتر جوابات میں طلبہ نے عوام الناس میں آگاہی، قیمتوں میں اضافہ پر قابو پانے اور ادویہ ساز کمپنیوں کی اجارہ داری روکنے کے بارے میں تحریر کیا۔ اس کے علاوہ اس فیصلے کے اثرات میں پاکستان میں ادویہ ساز کمپنیوں کے بند ہوجانے کے باعث روزگار کے محدود مواقع اور بیرونِ ملک سرمایہ کاری کے متاثر ہونے کے بارے میں بھی تحریر کیا۔
بہتر جواب کا عکس	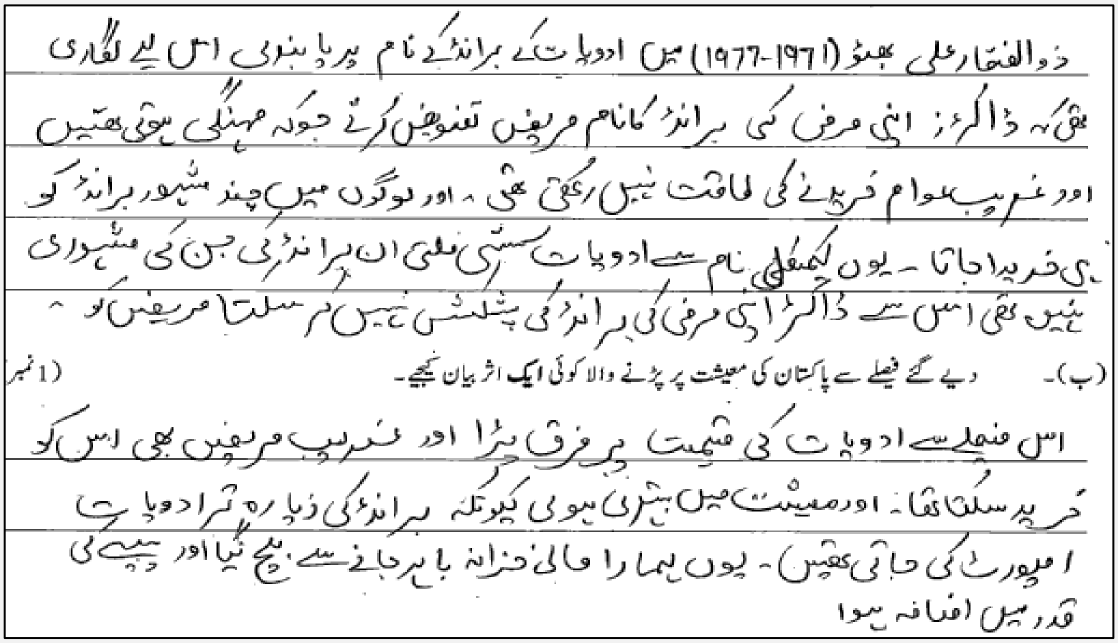 ذوالفقار علی بھٹو (1971-1977) میں ادویات کے برانڈ کے نام پر پابندی اس لیے لگائی تھی کہ ڈاکٹرز اپنی مرضی کی برانڈ کا نام مریض تجویز کرتے جو کہ مہنگی ہوتی تھیں اور غریب عوام خریدنے کی طاقت نہیں رکھتی تھی۔ اور لوگوں میں چند مشہور برانڈ کو ہی خریدا جاتا۔ یوں جنرل نام سے ادویات سستی ملتی ان برانڈ کی جن کی مشہوری نہیں تھی اس سے ڈاکٹر اپنی مرضی کی برانڈ کی پبلسٹی نہیں کر سکتا مریض کو (ب)۔ دیے گئے فیصلے سے پاکستان کی معیشت پر پڑنے والا کوئی ایک اثر بیان کیجیے۔ (1 نمبر) اس فیصلے سے ادویات کی قیمت پر فرق پڑا اور غریب مریض بھی اس کو خرید سکتا تھا۔ اور معیشت میں بہتری ہوئی کیونکہ برانڈ کی زیادہ تر ادویات امپورٹ کی جاتی تھیں۔ یوں ہمارا مالی خزانہ باہر جانے سے بچ گیا اور پیسے کی قدر میں اضافہ ہوا
ناقص جواب کی صورتیں	اس سوال کے ناقص جوابات میں طلبہ سوال کو سمجھ نہ سکے اور عمومی جواب جیسے کہ برانڈ نام کے ساتھ ادویات کے استعمال کے بارے میں لکھا ہے۔ طلبہ نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس قدم سے ملک کی معیشت کو نقصان پہنچا۔

	ناقص جواب کا عکس
۱- کیونکہ اگر ادویات کے برانڈ کے نام کو استعمال کیا جائے گا تو اس سے سب کچھ مکس ہو جائے گا اور لوگوں کو سمجھنے میں بھی دقت محسوس ہوگی یہ ڈر تھا جس کی وجہ سے پابندی ہوئی ۲- ایک وجوہات ان میں سے یہ کہ لوگ کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہو جائیں اسی وجہ سے ادویات کا نام استعمال کرنے پر پابندی عائد کی گئی (ب)۔ دیے گئے فیصلے سے پاکستان کی معیشت پر پڑنے والا کوئی ایک اثر بیان کیجیے۔ (۱ نمبر) اس فیصلہ سے پاکستان کی معیشت کو نقصان ہوا تھا۔ اور ان کی وجہ سے برانڈ کا نام بھی مشکل میں پڑ گیا ہے۔	

بہتری کے لیے تجاویز (موزوں تجاویز نمایاں کی گئی ہیں):

حاصلِ تعلم کو کیسے سمجھایا جائے	حاصلِ تعلم کو کیسے پڑھایا جائے	تشخیصی / تدریسی حکمتِ عملیاں
• کمانڈ ورڈز (Command words) کی توقعات [یعنی اگر حاصل تعلم میں کمانڈ ورڈ 'معلومات' (Knowledge) ہے تو صرف اتنا ہی سمجھایا جائے] کو سمجھیے۔ • تفہیمی سطح کو دیکھیے۔ • اس سوال کا جواب دینے کے لیے ضروری مواد کی شناخت کیجیے (تصورات کی تفہیم کے لحاظ سے کوئی بھی مہارت جس کی ضرورت ہو سکتی ہے، جیسے کہ تجزیہ یا تشخیص)۔ • اس مخصوص تصور پر سابقہ امتحانی پرچہ جات کو دیکھیے۔ • مجوزہ اضافی ذرائع / مواد (resource guide) سے رجوع کیجیے۔	• اسٹوری بورڈ • علت و معلول (وجہ اور اثر) • مچھلی اور ہڈی (Fish and Bone) • تصوراتی نقشہ / خاکہ • سمعی اور بصری وسائل • سوچیے، جوڑیے اور تبادلہ خیال کیجیے۔ • سوال کرنے کا طریقہ (سقراطی نقطۂ نظر) • عملی مظاہرہ	• اے کے یو ای بی ڈیجیٹل لرننگ سلوشن پاورڈ بائی نالج پلیٹ فارم https://akueb.knowledgeplatform.com/login • سابقہ امتحانی پرچہ جات کے سوالات • ای مارکنگ نوٹس پر تبادلہ خیال

اضافی تجویز:

سوال نمبر ۵	
سوال	اسلامی تعاون کی تنظیم (OIC) کو ایک مؤثر ادارہ بنانے میں پاکستان کے کردار کو تین نکات میں تحریر کیجیے۔
تعلمی حاصلِ طلبہ (نمبر)	7.2.1
تعلمی حاصلِ طلبہ (عبارت)	ذیل میں دیے گئے ادوار میں پاکستان کی خارجہ پالیسی پر بحث کر سکیں، • 1947 -52: سب سے شناسائی اور دوستی، [افغانستان، ایران، چین، انڈیا، امریکہ اور روس کی طرف پاکستان کا سیاسی رویہ] • 1953 -62: مغرب کے ساتھ وابستگی، [فوجی معاہدے سیٹو SEATO، سینٹو CENTO اور باہمی دفاعی مدد کا معاہدہ] • 1963 -71 پاکستان نئے حلیفوں / دوستوں کی تلاش میں [مغربی بلاک سے علحیدگی، روس اور چین کی طرف جھکاؤ، چین ۔ پاکستان بارڈر معاہدہ 1963، • تاشقند معاہدہ 1965، پاکستان کا 1964 میں علاقائی تعاون برائے ترقی (RCD) جو بعد میں اقتصادی تعاون کی تنظیم (ECO) بن گئی، 1972 -79: دوطرفہ تعلقات اور غیر جانب داری (دولت مشترکہ، سیٹو SEATO اور سینٹو CENTO سے علحیدگی پاکستان کی غیر اتحادی تحریک میں شمولیت، اسلامی یکجہتی اور او آئی سی OIC میں شمولیت)
کُل نمبر	3
تفہیمی سطح	سمجھنا
نِکات برائے جانچ	اسلامی تعاون کی تنظیم میں پاکستان کے کردار کے ایک نکتہ کو بیان کرنے پر ایک نمبر دیا جائے (تین درکار ہیں)۔
مجموعی کارکردگی	یہ سوال طلبہ کے لیے ایک مشکل سوال تھا اور بیش تر طلبہ اس کو کرنے میں ناکام رہے۔
بہتر جواب کی صورتیں	اس سوال کے بہتر جوابات میں طلبہ نے اسلامی تعاون میں پاکستان کے کردار کے بارے میں تحریر کیا جیسا کہ پاکستان اس تنظیم کے بانی اراکین میں سے ہے، اس کے علاوہ فلسطین کے مسئلے کو اجاگر کرنے، اسلامی ممالک کی دولت مشترکہ کی طرز کی تنظیم قائم کرنے کی تجویز دینے جیسے نکات تحریر کیے۔

بہتر جواب کا عکس	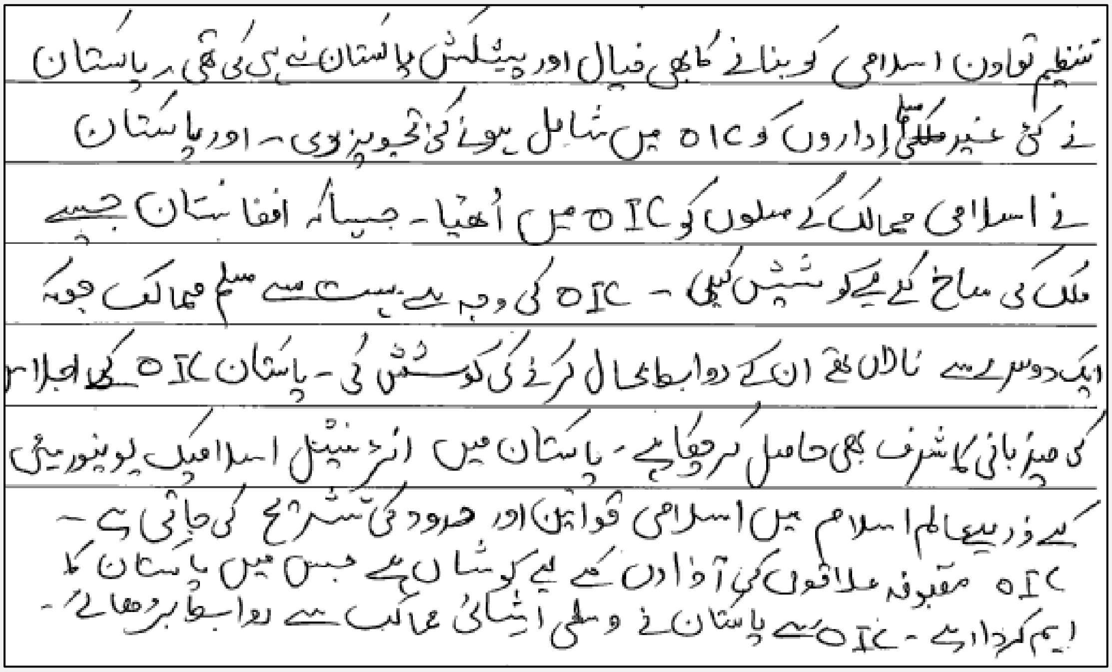 تنظیم تعاون اسلامی کو بنانے کا بھی خیال اور پیشکش پاکستان نے ہی کی تھی۔ پاکستان نے کئی غیر ملکی اداروں کو OIC میں شامل ہونے کی تجویز دی۔ اور پاکستان نے اسلامی ممالک کے مسلوں کو OIC میں اٹھایا۔ جیسا کہ افغانستان جیسے ملک کی ساخ کے لیے کوششیں کیں۔ OIC کی وجہ سے بہت سے مسلم ممالک جو کہ ایک دوسرے سے ناراض تھے ان کے روابط بحال کرنے کی کوشش کی۔ پاکستان OIC کے اجلاس کی میزبانی کا شرف بھی حاصل کر چکا ہے۔ پاکستان میں انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کے ذریعے عالم اسلام میں اسلامی قوانین اور حدود کی تشریح کی جاتی ہے۔ OIC مقبوضہ علاقوں کی آزادی کے لیے کوشاں ہے جس میں پاکستان کا اہم کردار ہے۔ OIC سے پاکستان نے وسطی ایشیائی ممالک سے روابط بڑھائے۔
ناقص جواب کی صورتیں	اس سوال کے ناقص جوابات میں طلبہ نے مختلف نکات بیان کیے جیسے پاکستان اور امریکہ کے تعلقات سے مسلم ممالک کو کیا فوائد حاصل ہوئے یا پاکستان کا سیٹو اور سینٹو میں کیا کردار رہا وغیرہ جن کا اس سوال سے کوئی تعلق نہیں تھا۔
ناقص جواب کا عکس	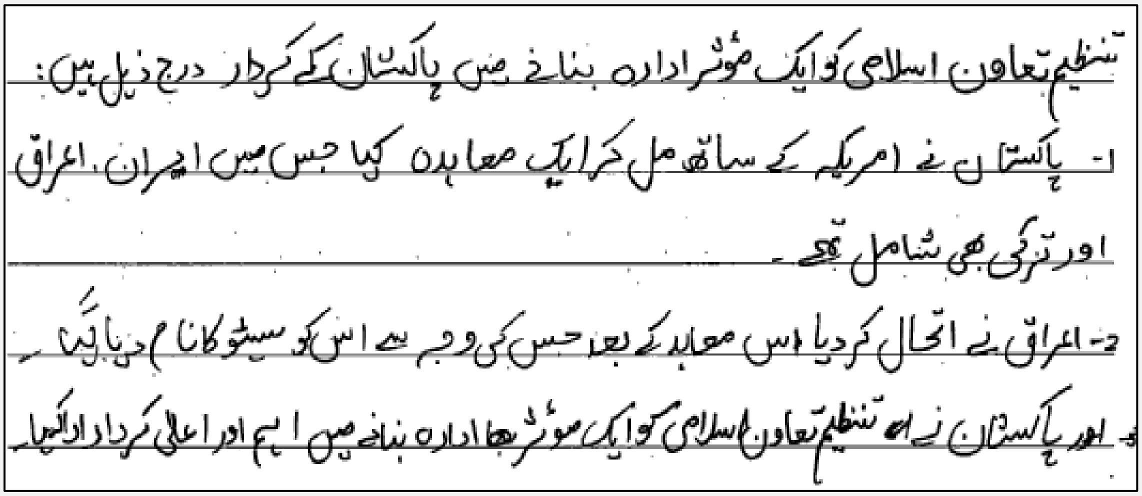 تنظیم تعاون اسلامی کو ایک مؤثر ادارہ بنانے میں پاکستان کے کردار درج ذیل ہیں: ۱۔ پاکستان نے امریکہ کے ساتھ مل کر ایک معاہدہ کیا جس میں ایران، اعراق اور ترکی بھی شامل تھے۔ ۲۔ اعراق نے انحلال کر دیا اس معاہدے کے بعد جس کی وجہ سے اس کو سینٹو کا نام دیا گیا۔ ۳۔ اور پاکستان نے اس تنظیم تعاون اسلامی کو ایک مؤثر بنا ادارہ بنانے میں اہم اور اعلیٰ کردار ادا کیا۔

بہتری کے لیے تجاویز (موزوں تجاویز نمایاں کی گئی ہیں):

حاصلِ تعلم کو کیسے سمجھایا جائے	حاصلِ تعلم کو کیسے پڑھایا جائے	تشخیصی / تدریسی حکمتِ عملیاں
• کمانڈ ورڈز (Command words) کی توقعات [یعنی اگر حاصلِ تعلم میں کمانڈ ورڈ 'معلومات (Knowledge)' ہے تو صرف اتنا ہی سمجھایا جائے] کو سمجھیے۔ • تفہیمی سطح کو دیکھیے۔ • اس سوال کا جواب دینے کے لیے ضروری مواد کی شناخت کیجیے (تصورات کی تفہیم کے لحاظ سے کوئی بھی مہارت جس کی ضرورت ہو سکتی ہے، جیسے کہ تجزیہ یا تشخیص)۔ • اس مخصوص تصور پر سابقہ امتحانی پرچہ جات کو دیکھیے۔ • مجوزہ اضافی ذرائع / مواد (resource guide) سے رجوع کیجیے۔	• اسٹوری بورڈ • علت و معلول (وجہ اور اثر) • مچھلی اور ہڈی (Fish and Bone) • تصوراتی نقشہ / خاکہ • سمعی اور بصری وسائل • سوچیے، جوڑیے اور تبادلۂ خیال کیجیے۔ • سوال کرنے کا طریقہ (سقراطی نقطۂ نظر) • عملی مظاہرہ	• اے کے یو ای بی ڈیجیٹل لرننگ سلوشن پاورڈ بائی نالج پلیٹ فارم https://akueb.knowledgeplatform.com/login • سابقہ امتحانی پرچہ جات کے سوالات • ای مارکنگ نوٹس پر تبادلۂ خیال

اضافی تجویز:

اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اسلامی تعاون کی تنظیم (OIC) کو ایک موٴثر ادارہ بنانے میں پاکستان کے کردار کو مختلف سرگرمیوں کے ذریعے جیسے فلو چارٹ، اسٹوری بورڈ، درخت کی شاخوں کی تصویر بنا کر پڑھائیں تاکہ بچے اس پر بحث کر سکیں۔

تفصیلی تاثرات

مفصل جوابی سوالات (ERQs)

سوال نمبر ۶ (الف)	
سوال	(الف) 2010 میں پاکستان کے آئین میں ہونے والی اٹھارہویں ترمیم (18^{th} amendment) کے مطابق، عوام کو تعلیم کا حق حاصل ہے۔ آپ کے خیال میں آج 13 سال بعد، کیا پاکستان کے تمام شہریوں کو یہ حق مل رہا ہے؟ پانچ وجوہات مع جواز پیش کیجیے۔
تعلمی حاصلِ طلبہ (نمبر)	2.2.13
تعلمی حاصلِ طلبہ (عبارت)	پاکستان میں ان حقوق کے عملی اطلاق پر رائے قائم کر سکیں
کُل نمبر	6
تفہیمی سطح	اطلاق
نِکات برائے جانچ	موٴقف اختیار کرنے کے لیے ایک نمبر دیا جائے۔ اپنے موٴقف کی حمایت میں درست دلیل دینے پر ایک نمبر دیا جائے (پانچ درکار ہیں)۔
مجموعی کارکردگی	یہ ایک انتخابی سوال تھا اور ہر طالب علم نے اسی سوال کو منتخب کیا اور تمام طلبہ کی کارکردگی بہت اطمینان بخش رہی۔ بیش تر طلبہ نے اس سوال کا جواب بہت بہتر انداز میں تحریر کیا۔
بہتر جواب کی صورتیں	اس سوال کے بہتر جوابات میں طلبہ نے دیے گئے بیان سے متفق ہونے کی صورت میں آئین میں تمام شہریوں کے لئے تعلیم کے مساوی حقوق، سپریم کورٹ کے فیصلے، سرکاری اور نجی اداروں کے تعاون، این جی اوز کے کردار کے بارے میں تحریر کیا۔ مخالفت کی صورت میں طلبہ نے پاکستان کے معاشرے میں موجود معاشی عدم تفاوت، صنفی امتیاز اور باا‌ثر افراد کے ذریعے طاقت تعلیمی اداروں کی نشستوں پر قابض ہونے کا تذکرہ کیا۔

بہتر جواب کا عکس	پاکستان کے تمام شہریوں کو یہ حق نہیں دیا جا رہا۔ • غریب پاکستان کی ناقص پالیسیوں کی وجہ سے مزید غریب ہو رہا ہے اور اپنے بچوں کو تعلیم کا حق دینے سے محروم نظر آتا ہے۔ • تعلیم کے لیے فنڈز جو مختص کیا گیا ہے بہت کم ہے جس کی وجہ سے بچے بنیادی تعلیم سے محروم ہیں۔ • استاد ناتجربہ کار ہونے کی بدولت جو تعلیم دیتا ہے وہ بھی ناقص ہے جس لحاظ سے بنیادی تعلیم تو حاصل کرتے ہیں مگر اصل معنوں میں تعلیم سے محروم نظر آتے ہیں۔ • بہت سے دیہاتوں میں سکول موجود نہیں اور شہر تک کا کوئی ذریعہ بھی موجود نہیں وہاں کے لوگ بھی تعلیم سے خود کو روشناس نہیں کر پاتے۔ • کچھ والدین ایسے ہیں جو تعلیم پر مزدوری کو فوقیت دیتے ہیں اور اپنے بچوں کا مستقبل خراب کرتے ہیں۔ ان کے خلاف کوئی اقدامات نہ ہونے کا باعث بنیادی تعلیم سے محروم ہیں۔ اس بات کو تمام دیہاتوں میں یقینی نہ بنانا کہ پرائمری تک تعلیم حاصل کرنا لازمی ہے۔ بہت سے بچوں کو تعلیم سے محروم کر دیا
ناقص جواب کی صورتیں	اس سوال کے ناقص جوابات میں طلبہ نے تعلیم کی اہمیت کے بارے میں تحریر کر دیا یا پھر شرح خواندگی بہتر کرنے کے لیے تجاویز پیش کیں۔

ناقص جواب کا عکس

پرائیوٹ اسکولوں کا قیام زیادہ ہے جس کی فیس بہت زیادہ ہوتی ہے ہر شہری ادا نہیں کر سکتا اسلئے بہت سے لوگ صرف اس ڈر سے خوف سے کہ فیس کیسے ادا کی جائے گی اپنے بچوں کو اسکول سے محروم رکھتے ہے۔ جس سے ان کا فیوچر تباہ ہو جاتا ہے۔ ہماری حکومت کو چاہئے گورنمنٹ اسکول بنائے جائے ہر علاقے میں تاکہ ہر بچہ آسانی سے تعلیم حاصل کر سکے اور اپنے ملک کا نام روشن کر سکے۔

گورنمنٹ سکول میں اچھے اساتذہ کی کمی۔

گورنمنٹ سکولوں میں ناقص انتظامات۔

گھریلو مجبوریاں، بڑھتی ہوئی مہنگائی جس کی باعث ماں باپ کو بچوں کو پڑھانے کے بجائے نوکری کروانی پڑھتی ہے۔ صرف اور صرف حکومت کی وجہ سے۔ کیونکہ اگر ملک میں مہنگائی کم کر دی جائے گی تو بچے اپنا فیوچر تباہ ہونے سے روک سکتے ہے۔

ملک میں سب شہریوں کو ایک جیسے حق نہیں دیئے جاتے اقلیتوں کے ساتھ فرق کیا جاتا ہے جس سے انہیں اچھے سکول میں پڑھنے کی اجازت بھی نہیں دی جاتی۔ حکومت اس سلسلے میں کچھ بھی نہیں کرتی۔

بہتری کے لیے تجاویز (موزوں تجاویز نمایاں کی گئی ہیں):

حاصلِ تعلم کو کیسے سمجھایا جائے	حاصلِ تعلم کو کیسے پڑھایا جائے	تشخیصی/تدریسی حکمتِ عملیاں
• کمانڈ ورڈز (Command words) کی توقعات [یعنی اگر حاصل تعلم میں کمانڈ ورڈ 'معلومات (Knowledge)' ہے تو صرف اتنا ہی سمجھایا جائے] کو سمجھیے۔ • تفہیمی سطح کو دیکھیے۔ • اس سوال کا جواب دینے کے لیے ضروری مواد کی شناخت کیجیے (تصورات کی تفہیم کے لحاظ سے کوئی بھی مہارت جس کی ضرورت ہو سکتی ہے، جیسے کہ تجزیہ یا تشخیص)۔ • اس مخصوص تصور پر سابقہ امتحانی پرچہ جات کو دیکھیے۔ • مجوزہ اضافی ذرائع/مواد (resource guide) سے رجوع کیجیے۔	• اسٹوری بورڈ • علت و معلول (وجہ اور اثر) • مچھلی اور ہڈی (Fish and Bone) • تصوراتی نقشہ/خاکہ • سمعی اور بصری وسائل • سوچیے، جوڑیے اور تبادلہ ٔخیال کیجیے۔ • سوال کرنے کا طریقہ (سقراطی نقطہ ٔنظر) • عملی مظاہرہ	• اے کے یو ای بی ڈیجیٹل لرننگ سلوشن پاورڈ بائی نالج پلیٹ فارم https://akueb.knowledgeplatform.com/login • سابقہ امتحانی پرچہ جات کے سوالات • ای مارکنگ نوٹس پر تبادلہ ٔخیال

اضافی تجویز:

تدریسی حکمتِ عملی میں تعلمی حاصلاتِ طلبہ کا استعمال

Annex A: Pedagogies Used for Teaching the SLO

اسٹوری بورڈ (Storyboard)

وضاحت:

یہ ایک بصری طریقۂ تدریس ہے جس میں تخلیقی صلاحیتوں اور تنقیدی سوچ کو پیش کرنے کے لیے تصویری مراحل کی ایک ترتیب کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طریقۂ تدریس میں کہانی سنانے کے ذریعے سیکھنے والوں کو خیالات و واقعات کو مرتب کرنے اور پیچیدہ تصورات کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

مثال:

طلبہ کو ادب (literature) کی کلاس میں ایک ناول، بصری طور پر دوبارہ سنانے کے لیے اسٹوری بورڈ بنانے کا کام سونپا جاتا ہے۔ اس ضمن میں وہ وہ کلیدی مناظر کا نقشہ کھینچتے ہیں، سرخیاں (captions) لکھتے ہیں اور اپنی کہانیاں طلبہ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ان کی پڑھنے کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ، فہیم میں بھی اضافہ ہوتا ہے جس سے اُن کے تخیّل (imagination) کو فروغ ملتا ہے۔

علت اور معلول (وجہ اور اثر) (Cause and Effect)

وضاحت:

یہ طریقۂ تدریس 'افعال / اعمال اور نتائج' کے درمیان تعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔ وجہ اور اثر کے تعلقات کا تجزیہ کرکے، سیکھنے والے اپنے اندر اس بات کی گہری سمجھ پیدا کرتے ہیں کہ واقعات کس طرح ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور کس طرح ایک فعل / عمل مختلف نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔

مثال:

طلبہ 'تاریخ' کی کلاس میں صنعتی انقلاب کے اسباب اور اثرات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ وہ یہ تحقیق اور بحث کرتے ہیں کہ کس طرح کسی شے کی تیاری میں تکنیکی ترقی اہم سماجی تبدیلیوں کا باعث بنی، جیسے کہ شہری کاری (urbanisation) اور مزدوروں (labour) کی اصلاح کی تحریکیں۔

فش اینڈ بون (Fish and Bone)

وضاحت:

یہ ایک طریقۂ تدریس ہے جس میں کوئی موضوع طلبہ کو اس طرح پڑھایا جاتا ہے کہ ایک مچھلی کا ڈھانچہ بنا کر اُس کی بڑی ہڈی 'مرکزی موضوع' ہوتی ہے، جب کہ چھوٹی ہڈیاں اس موضوع سے متعلق دوسرے 'ضروری اجزا' ہوتی ہیں۔ اس طریقۂ تدریس سے ضروری تصورات اور ان کی متعلقہ وضاحتوں کو اجاگر کرکے فہم کو بڑھایا جاتا ہے۔

مثال:

انسانی جسم کی اندرونی ساخت (human anatomy) پر حیاتیات کی کلاس کے دوران انسانی ڈھانچے کے نظام کو سمجھنے کے لیے مچھلی اور ہڈی کی تکنیک کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طریقۂ تدریس میں انسانی ڈھانچے (مچھلی) کے اہم اجزا کو پیش کیا جاتا ہے اور ہر ہڈی کی ساخت اور کام (ہڈیوں) کی وضاحت کی جاتی ہے۔

تصوراتی خاکہ (Concept Mapping)

وضاحت:

یہ مختلف مفکرین کے خیالات کے درمیان تعلقات کو بصری طور پر پیش کرنے کا ایک مؤثر طریقہ ہے۔ اس میں طلبہ کلیدی تصورات کو جوڑنے والے خاکے بناتے ہیں، جس سے ایک مضمون کی مجموعی ساخت کو سمجھنے میں معاونت ملتی ہے۔

مثال:

طلبہ نفسیات کے اسائنمنٹ میں شخصیت کے مختلف نظریات کا مطالعہ کرنے کے لیے تصوراتی خاکے کا استعمال کرتے ہیں۔ طلبہ یہ دیکھنے کے لیے کہ مختلف نظریات کا ایک دوسرے سے کیا تعلق ہے، اُنھیں آپس میں جوڑتے ہیں، مثلاً: فرائیڈ(Freud) کا نفسیاتی تجزیہ، جنگ(Jung) کی تجزیاتی نفسیات، اور بانڈورا(Bandura) کا سماجی علمی نظریہ۔

سمعی بصری وسائل/ذرائع (Audio Visual Resources)

وضاحت:

اس طریقۂ تدریس میں ملٹی میڈیا کے ذریعے ویڈیوز، تصاویر اور آڈیوز کو اسباق میں شامل کیا جاتا ہے۔ یہ طریقۂ تدریس مختلف انداز سے سیکھنے والوں کی ضروریات کو پورا کرتا ہے جس سے تعلیمی مواد کو مزید دل چسپ اور موثر بنایا جاتا ہے۔

مثال:

استاد جنرل سائنس کی کلاس میں نظامِ شمسی کے بارے میں پڑھانے کے لیے دستاویزی طرز کی ویڈیو کا استعمال کرتا ہے۔ ویڈیو میں سیاروں کی شان دار بصری متحرک تصاویر، ماہرینِ فلکیات کے ساتھ انٹرویوز اور پس منظر کی موسیقی شامل کی جاتی ہے، جس سے نظامِ شمسی کو سمجھنے میں طلبہ کی دل چسپی مزید بڑھ جاتی ہے۔

سوچیے، جوڑے بنائیے اور تبادلۂ خیال کیجیے (Think, Pair and Share)

وضاحت:

ایک باہمی (ایک دوسرے سے) سیکھنے کی تکنیک جہاں طلبہ انفرادی طور پر کسی سوال یا مسئلے پر غور کرتے ہیں، پھر پوری کلاس کے ساتھ اس مسئلے کو بیان کرنے سے قبل پہلے جوڑوں یا چھوٹے چھوٹے گروہوں میں بیان کرکے اس پر تبادلۂ خیال کرتے ہیں۔ یہ طریقہ کار پُر اثر تعامل، گفتگو میں نکھار اور متنوع نقطۂ نظر کو فروغ دیتا ہے۔

مثال:

استاد انگریزی ادب کی کلاس میں ایک ناول کے اخلاقی المیے / پیچیدگی کے بارے میں سوچنے کے لیے سوال اٹھاتا ہے۔ طلبہ پہلے انفرادی طور پر غور و فکر کرتے ہیں، پھر جوڑوں میں اپنی رائے پر تبادلۂ خیال کرتے ہیں اور آخر میں مختلف نقطۂ نظر سے اس سوال کا جواب ڈھونڈنے کے لیے کمرۂ جماعت میں بہترین انداز میں بحث و مباحثہ میں حصہ لیتے ہیں۔

اے کے یو ای بی ڈیجیٹل لرننگ سلوشن پاورڈ بائی نالج پلیٹ فارم

(AKU-EB Digital Learning Solution Powered by Knowledge Platform)

وضاحت:

یہ ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جو مختلف اور جامع موضوعات سے متعلق ویڈیوز، گیمز اور دیگر مواد فراہم کرتا ہے جنھیں مضمون کی سمجھ اور فہم بڑھانے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مزید معلومات کے لیے درج ذیل لنک دیکھیے:

https://akueb.knowledgeplatform.com/login

سوال پوچھنے کا طریقہ (سقراطی نقطۂ نظر) (Questioning Technique (Socratic Approach))

وضاحت:

یہ طریقۂ تدریس، سقراطی مکالمے کی بنیاد پر فکر انگیز سوالات پیش کر کے تنقیدی سوچ کو متحرک کرتا ہے۔ یہ سیکھنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ خیالات کا مطالعہ کریں، اپنے استدلال کا جواز پیش کریں اور تحقیق کے عمل کے ذریعے علم کے دریچوں کو مزید وسعت دیتے رہیں۔

مثال:

استاد اخلاقیات کی کلاس میں انصاف کے معنی پر بحث کو آگے بڑھانے کے لیے سقراطی نقطۂ نظر استعمال کرتا ہے۔ تحقیقاتی سوالات کا ایک سلسلہ پوچھ کر، طلبہ اخلاقی اصولوں اور معاشرتی اقدار کی گہری کھوج میں مشغول ہوتے ہیں۔

عملی مظاہرہ (Practical Demonstration)

ایک ایسا طریقہ کار جہاں سیکھنے والے نظریات یا مہارتوں کے حقیقی زندگی کے اطلاق کا عملی مشاہدہ کرتے ہیں۔ اس عملی مظاہرے میں نظریاتی تصورات کو حقیقی دنیا کے منظر ناموں کے ساتھ ملا کر فہم، مہارت کے حصول، اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتوں کو بڑھایا جاتا ہے۔

مثال

استاد فوڈ اینڈ نیوٹریشن کی کلاس میں مچھلی کو بھرنے (اس کے اندر مختلف مصالحہ جات وغیرہ) کے لیے مناسب تکنیک کا مظاہرہ کرتا ہے۔ طلبہ مچھلی کے اندر مصالحہ جات بھرنے کے عمل، چُھری کے درست استعمال اور کھانا پکانے کے عمل کا مشاہدہ کرنے کے بعد خود اس کا عملی مظاہرہ بھی کرتے ہیں۔

اظہارِ تشکر

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (AKU-EB) مطالعہ پاکستان HSSC-II ای مارکنگ نوٹس کو ترتیب دینے میں اہم کردار ادا کرنے والے تمام افراد کی گراں قدر شراکت کا شکریہ کے ساتھ اعتراف کرتا ہے۔

ہم انیتا سلیم، عرفانہ عمران اور نور اکبر اسپیشلسٹ، کریکولم اینڈ ایگزامینیشن ڈیولپمنٹ AKU-EB کو ای مارکنگ کے پورے عمل کے دوران مضمون کی قیادت کرنے پر تہہ دل سے خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

ہم خاص طور پر محترمہ صائقہ، سینیئر مارکر، غلامانِ عباس اسکول، کراچی کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے تمام سوالات کی کارکردگی کا جائزہ لیا، امیدواروں کے جوابات میں خوبیوں اور کمزوریوں کو بیان کیا اور بہتر کارکردگی کے لیے سفارشات کے ساتھ تدریسی طریقہ کار کو اجاگر کیا۔

مزید برآں! ہم جائزہ لینے والی معزز ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے ای مارکنگ نوٹس کی مجموعی کارکردگی، بہتر اور کمزور جوابات اور تدریسی حکمتِ عملی کی توثیق کے ساتھ ساتھ بہتری کی تجاویز اور تعمیری تاثرات میں اپنا اہم کردار ادا کیا۔

ان شراکت داروں میں شامل ہیں:

- رابعہ نثار، اسپیشلسٹ، اسیسمنٹ AKU-EB
- ڈاکٹر محمد زوہیب حنیف، اسپیشلسٹ،، کریکولم اینڈ ایگزامینیشن ڈیولپمنٹ AKU-EB
- فرحان، اسپیشلسٹ،، کریکولم اینڈ ایگزامینیشن ڈیولپمنٹ AKU-EB
- منیرہ محمد، لیڈ اسپیشلسٹ، اسیسمنٹ، AKU-EB
- زین الملوک، منیجر، ایگزامینیشن ڈیولپمنٹ، AKU-EB
- رابعہ ہیرانی، منیجر، کریکولم ڈیولپمنٹ، AKU-EB
- علی اسلم بجانی، منیجر، ٹیچر سپورٹ، AKU-EB
- ڈاکٹر شہزاد جیوا، سی ای او، AKU-EB